کیا مرد پر چاندی حرام ہے؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1957

تاریخ اجراء: 26 ربیع الاول 1446ھ/01 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مرد پر چاندی حرام ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کے لئے صرف چاندی کی ایک ایسی انگوٹھی پہننا جائز ہے جس میں چاندی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور اس میں ایک نگینہ ہو، انگوٹھی نہ بغیر نگینے کے ہو اور نہ ایک سے زائد نگینے ہوں، چاندی کی اِس ایک انگوٹھی کے علاوہ کوئی دوسری انگوٹھی اگرچہ وہ چاندی کی ہی کیوں نہ ہو یا چاندی کا کوئی بھی زیور مرد کے لئے ناجائز و حرام ہے۔

سنن ابی داؤد میں حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ”جاء الی النبي صلی اللہ علیه وسلم وعلیه خاتم من شبه، فقال له: مالي اجد منک ریح الاصنام، فطرحه، ثم جاء وعلیه خاتم من حدید، فقال: مالي اری علیک حلیة اهل النار، فطرحه، فقال: یا رسول اللہ، من اي شيء اتخذه؟ قال: اتخذه من ورق، ولا تتمه مثقالا“ یعنی ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ مجھے تم سے بتوں کی بو آتی ہے؟ تو اس شخص نے وہ انگوٹھی پھینک دی، پھر لوہے کی انگوٹھی پہن کر آیا، تو فرمایا: کیا بات ہے کہ میں تم پر جہنمیوں کا زیور دیکھ رہا ہوں؟ اس شخص نے اسے بھی پھینک دیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا: چاندی کی بناؤ اور ایک مثقال پورا نہ کرو۔ (سنن ابی داؤد، جلد 2، صفحہ 228، مطبوعہ: لاھور)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے چھلے کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا مرد چھلا پہن سکتا ہے؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”**حرام ہے**: ”فقد قال صلی اللہ تعالی علیه وآله وسلم فی الذھب والفضة

انھما محرمان علی ذکور امتہ"یعنی سونے چاندی کے متعلق حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : یہ دونوں میری امت کے مردوں کیلئے حرام ہیں۔"(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ147، 148، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net